اُردُو لازمی

نویں اور دسویں جماعت کے لیے

(نئے نصاب کے مطابق)

سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ

جام شورو، سندھ

جملہ حقوق بہ حق سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ جام شورو محفوظ ہیں۔

تیار کردہ: سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ جام شورو سندھ

منظور کردہ: محکمۂ تعلیم مدارس و خواندگی ادارۂ، نصاب جائزہ و تحقیق حکومت سندھ

بہ طور واحد درسی کتاب برائے صوبۂ سندھ

مراسلہ نمبر (ایس او) ای اینڈ ایل/کریکیولم ۲۰۱۴ بہ تاریخ ۶ فروری ۲۰۱۸

نگرانِ اعلیٰ

احمد بخش ناریجو

چیئرمین سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ

نگران

ناہید اختر

مؤلفین و مرتبین

- ڈاکٹر پروفیسر عتیق احمد جیلانی
- ڈاکٹر پروفیسر شاہ انجم
- ڈاکٹر عابدہ صدیقی
- محمد ناظم علی خان ماتلوی
- سید مسرت حسین رضوی
- نعیمہ منور

نظرِ ثانی کمیٹی

- پروفیسر محمد یاسین شیخ
- پروفیسر ڈاکٹر عتیق احمد جیلانی
- محمد ناظم علی خان ماتلوی
- ڈاکٹر عابدہ صدیقی
- ڈاکٹر شذرہ شر
- محمد وسیم مغل
- زاہدہ بنگش
- ناہید اختر سومرو
- عمر فاروق گبول

مدیر

ڈاکٹر شذرہ شر

پروف ریڈنگ محمد ناظم علی خان ماتلوی

سرورق ساجدہ یوسف شیخ

کمپوزنگ لے آؤٹ: بختیار احمد بھٹو

مطبوعہ: اکیڈمک آفسٹ پریس

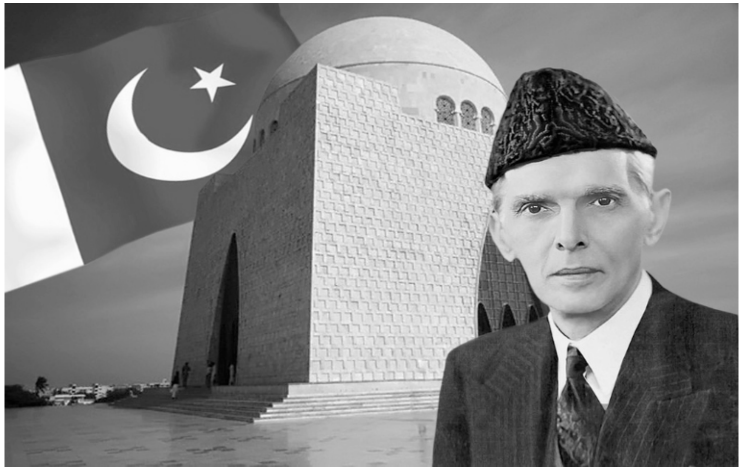

قائدِاعظمؒ نے فرمایا

''پاکستان اپنے نوجوانوں پر فخر کرتا ہے، خصوصاً طلبہ پر، جو ہر ضرورت کے وقت پیش پیش رہے ہیں۔ نوجوانو! تم مستقبل کے معمار ہو، تمھیں نظم وضبط سے کام لینا ہے اور تعلیم وتربیت حاصل کرنا ہے، تاکہ صبر آزما مسائل سے نبٹ سکو، مستقبل کی ذمے داریوں کا بوجھ بھی تمھارے کاندھوں پر ہے، لہٰذا اس کے لیے تیار ہوجاؤ۔''

''نوجوانو! میں تمھیں پاکستان کا معمار سمجھتا ہوں اور دیکھ رہا ہوں کہ تم اپنی باری پر کیا کچھ کر دکھاتے ہو۔ اس طرح رہو کہ کوئی تمھیں گم راہ نہ کر سکے۔ اپنی صفوں میں اتحاد اور مضبوطی پیدا کرو۔ تمھارا اصل کام کیا ہے؟ اپنی ذات سے وفاداری، اپنے والدین سے وفاداری، اپنے ملک سے وفاداری اور اپنی تعلیم پر پوری توجہ''۔

(۱۳/ اپریل ۱۹۴۸ء، اسلامیہ کالج، پشاور)

اظہارِ تشکّر

سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، ورثائے مُصنفین وشعرائے کرام اور مختلف اداروں کا شکر گزار ہے کہ اُنھوں نے اس مجموعے میں طبع کردہ افسانوں، مضامین اور خطوط وغیرہ کی اشاعت کی اجازت مرحمت فرمائی۔

محترم اساتذۂ کرام!

درسی کتاب برائے جماعت نہم و دہم تعلیمی نصاب ۲۰۰۶ کے عین مطابق لکھی گئی ہے۔ اس کتاب کا مقصد طلبہ میں دانش اور مہارت پیدا کرنا ہے تا کہ اُنھیں مطالعے کی عادت ہو اور وہ اچھے انسان اور مہذب شہری بن سکیں۔

یہ درسی کتاب اردو ادب کا شان دار نمونہ ہے۔ اس کتاب میں تمام مصنّفین کا تعارف اور حالاتِ زندگی بھی دیے گئے ہیں۔ جو صرف طلبہ کی معلومات بڑھانے کے لیے ہیں ان میں سے امتحان نہ لیا جائے اسی خیال کے مدِنظر مشق میں تعارف، حالات زندگی سے کوئی بھی سوال نہیں دیا گیا ہے۔ تحقیق سے معلوم ہوتا ہے کہ طلبہ میں سیکھنے کا رجحان مختلف طریقوں سے ہوتا ہے لیکن سکھانے کا سب سے زیادہ فعّال طریقہ انھیں ایسی سرگرمیوں میں مصروف رکھنا ہے جو کہ متعلقہ تصوّرات کو سمجھنے، ان کی صلاحیتوں مع اقدار کو فروغ دینے میں معاون ثابت ہو سکیں۔ چناں چہ حصولِ مقصد کے لیے ہر سبق میں مواد سے متعلق سرگرمیاں شامل کی گئی ہیں۔ ضروری ہے کہ بچے اپنی صلاحیتوں اور بنیادی ضرورتوں؛ جیسے: لکھنا، پڑھنا، سننا، بولنا اور سمجھنا کی مدد سے ان سرگرمیوں سے مہارت حاصل کریں۔ عین ممکن ہے کہ طُلبہ متعلقہ مواد کو بروئے کار لاتے ہوئے کتاب میں شامل تصورات کی مزید تفہیم کر سکیں۔

چوں کہ تمام بچے کلیدی تصورات و خیالات یک بار نہیں سمجھ سکتے لہٰذا انھیں مشق کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی لیے ہر سبق کے اختتام پر موضوعی اور معروضی مشقیں رکھی گئی ہیں۔ یہ مشقیں بچوں کی فہمی صلاحیتوں کا لحاظ رکھتے ہوئے بالخصوص تیار کی گئی ہیں تا کہ وہ کلیدی تصورات اور ہنر میں مزید نکھار لا سکیں۔

تدریسی عمل شروع کرنے سے قبل آپ اساتذہ اس کتاب کے متن اور اندرونی صفحات کے ذیلی حاشیے پر موجود ہدایات بہ غور پڑھ لیں۔ بہ حیثیت اُستاد یقیناً آپ کے پاس اپنے بہت سے خیالات، مشاہدات، تجربات اور معلومات ہوں گی اور لازماً آپ اپنے طلبہ اور ان کے ماحول سے زیادہ آگاہ ہوں گے، اس لیے دورانِ تدریس آپ اپنے تناظر میں دیگر متعلقہ مثالیں بھی شامل کر لیجیے۔

کتاب کے آخر میں تمام اسباق کی فرہنگ دی گئی ہے جو عین متن کے مطابق ہے۔ ایک لفظ کے کئی معانی ہیں مگر اس کتاب میں وہی معانی دیئے گئے ہیں جو سبق کو سمجھنے میں مدد کر سکیں۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ تدریس کے ہر پہلو پر مکمل توجہ دیں۔ طلبہ کتاب میں موجود سرگرمیوں کو انجام دیں جب کہ آپ کلاس میں ان کے کام کا جائزہ لیجیے اور بھرپور حوصلہ افزائی کیجیے۔

عملی سرگرمیاں نہ صرف معلومات حاصل کرنے بلکہ مہارت مع اقدار میں معاون ثابت ہوں گی اور اُن کی لسانی مہارتوں کو مستحکم کرنے میں بھی کام آئیں گی۔

اُمید کرتے ہیں کہ طُلبہ آپ کی تدریسی کاوشوں اور اس کتاب سے بھرپور فائدہ حاصل کر سکیں گے۔

مؤلفین و مرتبین

فہرست

	مضامین	مصنّفین	
۱	اخلاقِ نبوی صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم	شبلیؔ نعمانی	۱۰
۲	اُمید کی خوشی	سر سید احمد خان	۱۹
۳	قومی ہم دردی	مولانا الطاف حسین حالیؔ	۲۴
۴	رشتہ ناتا	مولانا محمد حسین آزادؔ	۳۱
۵	نظریۂ پاکستان	ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان	۴۰
	افسانوی ادب		
۶	اصغری نے لڑکیوں کا مکتب بٹھایا	ڈپٹی نذیر احمد دہلوی	۵۰
۷	بوڑھی کاکی	منشی پریم چند	۵۸
۸	سیانا بادشاہ	ڈاکٹر نبی بخش خان بلوچ	۶۸
	ڈراما/مکالمہ		
۹	شہید	میرزا ادیب	۷۴
	خاکہ/آپ بیتی		
۱۰	نام دیو --- مالی	مولوی عبدالحق	۸۴
۱۱	ڈسٹرکٹ بورڈ کی ڈسپنسری	قدرت اللہ شہاب	۹۱
	طنز و مزاح		
۱۲	اُونہہ	مرزا فرحت اللہ بیگ	۹۹
	سفرنامہ		
۱۳	کچھ ورق تاریخ سے	حکیم محمد سعید	۱۰۵

	مکاتیب		
۱۴	بہ نام ہرگوپال تفتہؔ	غالبؔ	۱۱۲
۱۵	بہ نام میر مہدی مجروحؔ	غالبؔ	۱۱۳
	حصۂ نظم	**شعرا**	
۱۶	حمد	مولانا اسمٰعیل میرٹھی	۱۱۸
۱۷	نعت	امیرؔ مینائی	۱۲۳
۱۸	برسات کا تماشا	نظیرؔ اکبر آبادی	۱۲۸
۱۹	دُنیائے اسلام	علاّمہ محمد اقبالؔ	۱۳۳
۲۰	سرِ راہِ شہادت	ابوالاثر حفیظؔ جالندھری	۱۳۸
۲۱	گرمی کی شِدّت	میر انیسؔ	۱۴۳
۲۲	جیوے جیوے پاکستان	جمیل الدین عالیؔ	۱۴۸
۲۳	کرکٹ اور مُشاعرہ	دلاور فگارؔ	۱۵۲
	غزلیات		
۲۴	فقیرانہ آئے صدا کر چلے	میر تقی میرؔ	۱۵۷
۲۵	دہن پر ہیں اُن کے گماں کیسے کیسے	خواجہ حیدر علی آتشؔ	۱۶۱
۲۶	ہر ایک بات پہ کہتے ہو تم کہ "تو کیا ہے"؟	مرزا غالبؔ	۱۶۵
۲۷	لگتا نہیں ہے جی مرا اُجڑے دیار میں	بہادر شاہ ظفرؔ	۱۶۹
۲۸	دعا میں ذکر کیوں ہو مُدّعا کا	حسرتؔ موہانی	۱۷۷
۲۹	جب تک انساں پاک طینت ہی نہیں	جگرؔ مراد آبادی	۱۷۹
۳۰	ہونٹوں پہ کبھی اُن کے مرا نام ہی آئے	اداؔ جعفری	۱۸۳
	فرہنگ		۱۸۷